السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں اہم معاملات میں مشغول ہوتا ہوں تو اس وقت میں اپنی ماں کی فرمائش کو اَن سنی کر دیتا ہوں، اس کا کیا حکم ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والدین کے ساتھ حسن سلوک اور معروف میں ان کی اطاعت و فرماں برداری ایک اہم فریضہ ہے، آپ پر اپنی والدہ کے حق کی رعایت کرنا واجب ہے آپ انہیں ہمیشہ خوش رکھنے کی کوشش کریں اور معروف میں ان کی نافرمانی ہر گز نہ کریں، آپ کی مشغولیات اگر واقعی بہت زیادہ اہم ہیں اور آپ کی والدہ کی فرمائش سے متصادم ہیں تو پھر آپ پہلے انہیں آگاہ کر دیں اور ان سے معذرت کرنے کے بعد ہی اپنا کام انجام دیں۔

اگر کام کو موخر کر کے والدہ کی فرمائش کو مقدم کرنے سے آپ کا کوئی نقصان نہیں ہوتا تو پہلے ان کی فرمائش پوری کریں کیونکہ بہر حال ان کی دلجوئی زیادہ اہم ہے۔

اگر ایسا ممکن نہ ہو تو دونوں میں سے جو زیادہ اہم ہو اور جس کے فوت ہو جانے کا خطرہ ہو اسی کو مقدم رکھیں، ارشاد باری:

(فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ)

(پس اللہ سے ڈرو جتنی تم میں استطاعت ہے۔ "(ابن باز رحمۃ اللہ علیہ"

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الادب، صفحہ:383

محدث فتویٰ